18واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 12 نومبر 2015

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ صحت

جھنگ شہر: غیر رجسٹرڈ ٹیسٹنگ لیبارٹریز کی تعداد و دیگر تفصیلات

***1957: مہر خالد محمود سرگانہ: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جھنگ شہر میں متعدد غیر رجسٹرڈ ٹیسٹنگ لیبارٹریز کام کر رہی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان لیبارٹریوں پر غیر تربیت یافتہ عملہ مریضوں کو لوٹ رہا ہے؟

(ج) مذکورہ ضلع میں ان غیر رجسٹرڈ لیبارٹریوں اور غیر تربیت یافتہ عملہ کے خلاف انتظامیہ نے پچھلے تین سالوں کے دوران کتنی بار گرینڈ آپریشن کیا اور اس آپریشن کی سربراہی کن کن افسران نے کی، ان کے نام، عہدہ، گریڈ سے آگاہ کریں؟

(د) اس گرینڈ آپریشن کے دوران کتنی غیر رجسٹرڈ لیبارٹریوں اور غیر تربیت یافتہ عملہ کے خلاف کارروائی کی گئی اور ان کو کیا کیا سزائیں دی گئیں؟

(ہ) کیا لیبارٹریوں کو سیل کیا گیا ایوان کو آگاہ کریں؟

(و) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس وقت بھی شہر میں جگہ جگہ غیر رجسٹرڈ لیبارٹریاں کام کر رہی ہیں؟

(تاریخ وصولی 20 اگست 2013 تاریخ ترسیل 8 نومبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ جھنگ شہر میں غیر رجسٹرڈ ٹیسٹنگ لیبارٹریاں کام کر رہی ہیں کیونکہ ماضی میں ان لیبارٹریز کو رجسٹرڈ کرنے کیلئے کوئی موئثر قانون نہ تھا۔ تاہم پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن ایکٹ 2011 کے تحت پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن اتھارٹی کا قیام عمل میں لایا جا چکا ہے جو کہ ایک خود مختار ادارہ ہے۔ مزید براں پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن نے ان لیبارٹریز اور دیگر Health facilities کو رجسٹرڈ کرنے کا کام انتہائی تن دہی سے شروع کر رکھا ہے اور غیر معیاری لیبارٹریوں کے خلاف تن دہی سے کریک ڈاؤن شروع کر رکھا ہے۔

(ب) تفصیل جزو "الف" میں درج ہے

(ج) تفصیل جزو "الف" میں درج ہے

(د) تفصیل جزو "الف" میں درج ہے

(ہ) تفصیل جزو "الف" میں درج ہے

(و) تفصیل جزو "الف" میں درج ہے

(تاریخ وصولی جواب 31 اگست 2015)

صوبہ کے تمام اضلاع میں چلڈرن ہسپتال بنانے کی تفصیلات

*1958: مہر خالد محمود سرگانہ: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ کے کس کس ڈویژن میں چلڈرن ہسپتال قائم کئے گئے اور یہ کتنے کتنے بیڈز پر مشتمل ہیں یہ کب بنائے گئے؟

(ب) کیا حکومت صوبہ کے تمام اضلاع میں صرف بچوں کے لئے مرحلہ وار ہسپتال بنانے کے لئے کوئی منصوبہ بندی کر رہی ہے؟

(ج) صوبہ کے جن ڈویژنز میں صرف بچوں کے لئے ہسپتال نہ ہیں، آئندہ پانچ سالوں کے دوران حکومت ہسپتال بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 20 اگست 2013 تاریخ ترسیل 8 نومبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) صوبہ پنجاب کے لاہور اور ملتان ڈویژن میں جدید ترین سہولیات سے آراستہ چلڈرن ہسپتال قائم ہیں اور علاج معالجہ کی سہولیات بہم پہنچا رہے ہیں ان ہسپتالوں میں بستروں کی تعداد بالترتیب 684 اور 200 ہے یہ چلڈرن ہسپتال بالترتیب 1995ء اور 1998ء میں بنائے گئے۔

(ب) حکومت پنجاب بچوں کے علاج معالجہ کی ضروریات سے پوری طرح آگاہ ہے۔ ضلعی سطح پر تمام DHQ ہسپتالوں میں چلڈرن وارڈز قائم کئے گئے ہیں جو کہ بچوں کو ضروری سہولیات فراہم کر رہے ہیں۔ یہ بتانا ضروری ہے کہ حکومت پنجاب ڈویژنل لیول پر ایک مکمل چلڈرن ہسپتال قائم کرنے کا منصوبہ رکھتی ہے جس پر مرحلہ وار کام کیا جائے گا۔ موجودہ مالی سال میں چلڈرن ہسپتال فیصل آباد کا

منصوبہ ADP 2015-16 میں شامل ہے جو کہ منظور ہو چکا ہے جس پر تیزی سے کام جاری ہے۔ اس کے OPD کو August 2015 میں شروع کرنے کا پروگرام ہے۔اس کے علاوہ راولپنڈی، بہاولپور اور گوجرانوالہ میں چلڈرن ہسپتال قائم کرنے کیلئے منصوبہ جات اس سال کے ADP 2015-16 میں شامل ہیں جن کے منصوبہ جات منظوری کیلئے تیار کئے جا رہے ہیں۔

(ج) وزیراعلیٰ پنجاب نے صوبے کے تمام ڈویژنوں میں جہاں چلڈرن ہسپتال نہیں، وہاں چلڈرن ہسپتال کے قیام کیلئے ہدایات جاری کر دی ہیں۔ان ہدایات کی روشنی میں ڈویژن کی سطح پر چلڈرن ہسپتال قائم کرنے کیلئے مرحلہ وار کام شروع کر دیا گیا ہے۔پہلے مرحلہ میں یہ ہسپتال فیصل آباد، راولپنڈی، بہاولپور اور گوجرانوالہ میں قائم کئے جا رہے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 31اگست 2015)</u>

<u>گوجرانوالہ: ڈی ایچ کیو ہسپتال میں قائم ٹراما سنٹر سے متعلقہ تفصیلات</u>

*2237: <u>چودھری اشرف علی انصاری:</u> کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈی ایچ کیو / ٹیچنگ ہسپتال گوجرانوالہ میں ٹراما سنٹر کا قیام کب عمل میں آیا؟

(ب) ٹراما سنٹر گوجرانوالہ میں کون سا سٹاف کب بھرتی کیا گیا، نام اور عہدہ کی مکمل تفصیل سے معزز ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(ج) ٹراما سنٹر گوجرانوالہ میں سالانہ کتنے فنڈز Allocate کئے جاتے ہیں اور یہ کس طرح اور کس کس مد میں خرچ کئے جاتے ہیں، مکمل تفصیل معزز ایوان میں پیش کی جائے؟

(تاریخ وصولی 29اگست 2013 تاریخ ترسیل 25نومبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) ڈی ایچ کیو / ٹیچنگ ہسپتال گوجرانوالہ میں ٹراما سنٹر کا قیام 21-2-2007 کو ہوا۔

(ب) ٹراما سنٹر گوجرانوالہ میں علیحدہ سے کوئی بھی سٹاف بھرتی نہ کیا گیا ہے۔

(ج) ٹراما سنٹر گوجرانوالہ کو علیحدہ سے کوئی بھی فنڈز Allocate نہیں ہوتا۔ ڈی ایچ کیو / ٹیچنگ ہسپتال گوجرانوالہ کے لئے مختص کئے گئے فنڈز سے ہی ٹراما سنٹر کے اخراجات پورے کئے جاتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 31 اگست 2015)

ضلع منڈی بہاؤالدین: ٹی ایچ کیو ہسپتال پھالیہ میں پوسٹ مارٹم کے لئے لیڈی ڈاکٹر کی تعیناتی کی تفصیلات

*2269: سید طارق یعقوب: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیا یہ درست ہے کہ خواتین کے پوسٹ مارٹم کے لئے تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال پھالیہ ضلع منڈی بہاؤالدین میں کوئی لیڈی ڈاکٹر تعینات نہ ہے اگر یہ درست ہے تو کب تک لیڈی ڈاکٹر تعینات ہو جائے گی؟

(تاریخ وصولی 29 اگست 2013 تاریخ ترسیل 27 نومبر 2013)

جواب

وزیر صحت

THQ پھالیہ، گجرات میں ڈاکٹر نازلی سلیم WMO اگست 2014ء سے تعینات ہیں جبکہ لیڈی ڈاکٹر فریحہ اعجاز گوندل WMO کو حال ہی میں اسپیشل ڈیوٹی پر تعینات کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 اگست 2015)

راولپنڈی: بے نظیر ہسپتال میں ایم آر آئی مشین کو ٹھیک کروانے کی تفصیلات

*2275: محترمہ زیب النسأ اعوان: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بے نظیر جنرل ہسپتال راولپنڈی میں ایم آر آئی مشین عرصہ 5 سال سے خراب ہے اور مریضوں کے لواحقین یہ مہنگا ٹیسٹ اکثر باہر سے کرواتے ہیں؟

(ب) کیا حکومت ایم آر آئی مشین کو فوری طور پر درست کروانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 29 اگست 2013 تاریخ ترسیل 27 نومبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) بینظیر بھٹو ہسپتال راولپنڈی میں MRI مشین کبھی نصب ہی نہ ہوئی لہذا خراب ہونے کی رپورٹ درست نہ ہے۔ تاہم نئی CT Scan مشین فروری 2015 سے نصب کی گئی ہے جو کہ درست حالت میں کام کر رہی ہے۔

(ب) مذکورہ ہسپتال میں MRI مشین نصب نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 اگست 2015)

ضلع بہاولنگر: بی ایچ یو چک نمبر آر-9/235 کا قیام و دیگر تفصیلات

*2382: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بنیادی مرکز صحت چک نمبر R-9/235 تحصیل فورٹ عباس ضلع بہاولنگر کب قائم کیا گیا گزشتہ پانچ سالوں کے دوران اس کی تعمیر و مرمت پر جو خرچ کیا گیا اس کی تاریخ وائز تفصیل بیان کریں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ بی ایچ یو میں ڈاکٹر و دیگر سٹاف تعینات نہ ہے اگر تعینات ہے تو تمام

سٹاف کے نام و تاریخ تعیناتی بیان فرمائیں نیز مذکورہ سنٹر پر روزانہ اوسطاً کتنے مریض آتے ہیں؟

(ج) مذکورہ بی ایچ یو کو گزشتہ تین سال میں کتنی دفعہ جس جس ٹیم و آفیسر نے چیک کیا اور جس جس سٹاف ممبر کے خلاف جو کارروائی کی، تفصیلی رپورٹ پیش کریں؟

(د) مذکورہ بی ایچ یو کو گزشتہ پانچ سال میں جو ادویات و دیگر آلات فراہم کئے گئے ہیں ان کی سال وار

تفصیل بیان کریں؟

(ہ) کیا حکومت مذکورہ بی ایچ یو میں ایمبولینس کی سہولت فراہم کرنے اور سٹاف کی حاضری یقینی بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 5 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 27 نومبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) مذکورہ بنیادی مرکز صحت 1980 میں تعمیر کیا گیا اور گزشتہ پانچ سالوں کے دوران اس کی تعمیر ومرمت پر کوئی خرچہ نہ کیا گیا ہے۔

(ب) ڈاکٹروں کی بھرتی واک ان انٹرویو کے ذریعے جاری ہے اور جونہی کوئی ڈاکٹر اپلائی کرتا ہے تو اسے تعینات کر دیا جائے گا۔ مذکورہ بنیادی مرکز صحت پر مشاق H.T عرصہ دس سال، محمد وقاص C.O عرصہ چھ سال، محمد شاہد نواز SH&NS عرصہ چار سال، زاہد حسین SI عرصہ سات سال، عبدالستار ڈسپنسر عرصہ نو سال، محمد اعجاز ویکسینیٹر عرصہ گیارہ سال، محمد رمضان چوکیدار عرصہ دس سال اور محمد اقبال نائب قاصد عرصہ آٹھ سال سے تعینات ہے اور مذکورہ بنیادی مرکز صحت پر اوسطاً روزانہ 35-30 مریض آتے ہیں۔

(ج) مذکورہ بنیادی مرکز صحت کو EDO ہیلتھ نے دس، DO ہیلتھ نے 12 بار، ڈپٹی ڈی ای او ہیلتھ نے 35 بار چیک کیا ہے اور دیگر سپروائزری سٹاف بھی ریگولر چیک کرتے ہیں۔ جب بھی مذکورہ سنٹر کو چیک کیا گیا تو تمام ملازمین مقامی ہونے کی وجہ سے حاضر پائے گئے۔

(د) مذکورہ بی ایچ یو کو اس کی ڈیمانڈ کے مطابق ادویات فراہم کی گئیں اس کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

سال 2011	مبلغ 2,50,000/-
سال 2012	مبلغ 2,55,000/-
سال 2013	مبلغ 2,60,000/-
سال 2014	مبلغ 3,30,000/-
سال 2015	مبلغ 6,00,000

دیگر آلات بی ایچ یو کی ضرورت کے مطابق درست اور موجود ہیں۔

(ہ) جب بھی سپروائزری سٹاف نے چیک کیا تو عملہ حاضر پایا گیا نیز ایمبولینس کی کوئی سکیم اب زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 اگست 2015)

ضلع بہاولنگر: بی ایچ یوز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2387: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) تحصیل فورٹ عباس ضلع بہاولنگر میں کل کتنے بنیادی مرکز صحت ہیں؟

(ب) مذکورہ بی ایچ یوز پر 12-2011 اور 13-2012 کے دوران مرمت اور دیکھ بھال پر کل کتنی رقم خرچ ہوئی، سال وائز تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) مذکورہ تحصیل میں موجود ان بی ایچ یوز کو کس شرح سے سالانہ فنڈ جاری کیا جاتا ہے نیز سال 12-2011 اور 13-2012 میں کتنا کتنا فنڈ جاری کیا گیا؟

(تاریخ وصولی 5 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 27 نومبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) تحصیل فورٹ عباس ضلع بہاولنگر میں کل 14 بی ایچ یوز ہیں۔

(ب) مذکورہ عرصہ کے دوران ان بی ایچ یوز کی دیکھ بھال اور مرمت پر خرچ ہونے والی رقم کی تفصیل درج ذیل ہے۔

2011-12	2012-13
Rs. 69800/-	Rs. 25580/-

(ج) مذکورہ عرصہ کے دوران فراہم کئے جانے والے فنڈز کی تفصیل درج ذیل ہے۔

2011-12	2012-13
Rs. 34880271/-	Rs. 39109191/-

(تاریخ وصولی جواب 31 اگست 2015)

صوبہ کے میڈیکل کالجز میں داخلہ لینے والے غیر ملکی شہریت رکھنے والے طلبا کی تفصیلات

*2482: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) صوبہ پنجاب کے میڈیکل کالجز میں 2002 سے اب تک ہر سال کتنے غیر ملکی شہریت کے حامل طلبہ نے داخلہ لیا؟

(ب)اس عرصہ کے دوران کتنے سعودی شہریت رکھنے والے طالب علم میڈیکل کالجز میں داخل ہوئے اور کتنے پہلے سال میں کتنے دوسرے سال میں اپنی تعلیم ادھوری چھوڑ کر واپس اپنے ملک چلے گئے؟

(ج)اپنی تعلیم ادھوری چھوڑ کر چلے جانے والے سعودی طلبا کن وجوہات کی بناء پر واپس جانے پر مجبور ہوئے، کیا حکومت غیر ملکی شہریت رکھنے والے طلبہ کو میڈیکل میں داخلہ سے قبل انگریزی زبان کا کورس Language Course کروانے کا کوئی اہتمام کرتی ہے اگر جواب نفی میں ہے تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) 2010 اور بعد ازاں سالوں کے ریکارڈ درج ذیل ہیں:-

2010 میں 116 غیر ملکی طلباء نے صوبہ پنجاب کے میڈیکل کالجز میں داخلہ لیا جس میں ایک سعودی عرب کا شہری تھا۔

2011ء میں 124 غیر ملکی طلباء نے صوبہ پنجاب کے میڈیکل کالجز میں داخلہ لیا جس میں کوئی سعودی عرب کا شہری نہ تھا۔

2012ء میں 123 غیر ملکی طلباء نے صوبہ پنجاب کے میڈیکل کالجز میں داخلہ لیا جس میں کوئی سعودی عرب کا شہری نہ تھا۔

2013ء میں 111 غیر ملکی طلباء نے صوبہ پنجاب کے میڈیکل کالجز میں داخلہ لیا جس میں ایک سعودی عرب کا شہری تھا۔

(ب)اس سلسلے میں چیئرمین ایڈمیشن بورڈ، VC, UHS نے بتایا کہ سعودی شہریت رکھنے والے طلبہ کے تعلیم ادھوری چھوڑ کر چلے جانے کا کوئی ریکارڈ متعلقہ کالجز کی جانب سے تاحال موصول نہ ہوا۔

(ج) سعودی طلبہ کی تعلیم ادھوری چھوڑ کر چلے جانے کی وجوہات جاننے کیلئے متعلقہ کالجز سے رجوع کیا جا رہا ہے۔ وجوہات معلوم کرنے کے بعد انگریزی زبان کا کورس کروانے کی بابت فیصلہ کیا جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 31 اگست 2015)</u>

سرکاری ملازم سینئر ڈاکٹرز کی پرائیویٹ پریکٹس پر پابندی ودیگر تفصیلات

*2483: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیاوزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ سرکاری ملازم سینئر ڈاکٹرز کی پرائیویٹ پریکٹس پر پابندی لگانے کی کوئی تجویز زیر غور ہے اور کیا حکومت کسی ایسی تجویز پر غور کررہی ہے کہ سرکاری ملازم سینئر ڈاکٹرز پرائیویٹ پریکٹس اپنے ملازمتی ادارہ / ہسپتال ہی میں کریں تاکہ سرکاری ہسپتالوں کی آمدنی میں اضافہ ہو سکے ؟

(ب) اگر اس میں سے کوئی بھی تجویز زیر غور نہیں تو وجوہات سے مطلع فرمائیں ؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) ڈاکٹروں کی محکمہ صحت میں ملازمت کے وقت ان پر شرط عائد کی جاتی ہے کہ کوئی سرکاری ڈاکٹر پرائیویٹ پریکٹس نہیں کرے گا تاہم انہیں ہسپتال میں موجود اس کی سرکاری رہائش گاہ پر شام کے اوقات میں پریکٹس کی اجازت دی جاتی ہے اور اُن کو آمدنی کا مخصوص حصہ سرکاری خزانہ میں جمع کروانے کی پابندی عائد کی گئی ہے۔

(ب) تفصیل جزو "الف" میں درج ہے۔ تاہم محکمہ صحت ڈاکٹروں کی ان کے ملازمتی ادارہ میں مربوط Institutional Based Private Practice کیلئے Sops اور مختلف تجاویز پر پہلے سے ہی کام کررہا ہے اور حتمی منظوری کے بعد انہیں لاگو کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 31 اگست 2015)

ساہیوال: ڈی ایچ کیو ہسپتال وارڈز کی تعداد ودیگر تفصیلات

*2514: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیاوزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپتال ساہیوال میں کس کس مرض کے وارڈز ہیں، ہر وارڈ کتنے بیڈز پر مشتمل ہے ؟

(ب) ہر وارڈ میں ڈاکٹروں کی تعداد وارڈ وائز بتائیں، کس کس وارڈ میں مریضوں کی تعداد کے مطابق ڈاکٹرز کم ہیں ؟

(ج) کس کس مرض کے سپیشلسٹ ڈاکٹرز نہ ہیں، ان میں سپیشلسٹ تعینات نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) اس ہسپتال میں کون کون سپیشلسٹ ڈاکٹر تعینات ہیں، ان کے نام، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت اور جس شعبہ کے یہ ماہر ہیں، کی تفصیل بتائیں؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپتال ساہیوال 15 وارڈز پر مشتمل ہیں جن میں 464 بیڈز ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی تفصیل بمعہ نام، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت اور شعبہ وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 اگست 2015)

راولپنڈی: ہولی فیملی ہسپتال کی طبی مشینری کی خرابی کی تفصیلات

*2668: محترمہ لبنیٰ ریحان: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ روزنامہ دنیا نیوز راولپنڈی کی خبر کے مطابق ہولی فیملی ہسپتال راولپنڈی کی اکثر طبی مشینری خراب پڑی ہوئی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس مشینری کو جان بوجھ کر بروقت ٹھیک نہیں کروایا جاتا جس کے باعث غریب مریضوں کو مجبوراً باہر سے طبی ٹیسٹ کروانے پڑتے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ہسپتال انتظامیہ کے باہر کی پرائیویٹ ٹیسٹنگ لیبارٹریز میں حصہ داری ہوتی ہے، اسلئے ہسپتال کی طبی مشینری کو وقتاً فوقتاً جان بوجھ کر خراب رکھا جاتا ہے؟

(د)ہولی فیملی ہسپتال راولپنڈی کو2009-10 سے اب تک کتنے کتنے فنڈز فراہم کئے گئے اور یہ فنڈز کن کن مدات پر خرچ ہوئے، اسکی سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ہ)مذکورہ عرصہ کے دوران کون کون سی طبی مشینری کتنی کتنی دفعہ خراب ہوئی اور اس کی درستگی کے لئے کتنی کتنی رقم خرچ ہوئی، سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی20 ستمبر2013 تاریخ ترسیل26 دسمبر2013)

جواب

وزیر صحت

(الف)روزنامہ دنیا نیوز کی یہ خبر بے بنیاد ہے کہ ہولی فیملی ہسپتال، راولپنڈی کی اکثر طبی مشینری خراب پڑی ہوئی ہے۔ تاہم بعض اوقات مشینری میں نقص پیدا ہو جائے تو بر وقت ٹھیک کروایا جاتا ہے۔ تاکہ بلاروک ٹوک طبی سہولیات کا سلسلہ جاری رہے۔

ہسپتال کی تمام electro medical مشینری ٹھیک حالت میں ہے ماسوائے ایم۔آر۔آئی مشین کے جس کا معاملہ ناکارہ کروانے کے لیے گورنمنٹ پنجاب محکمہ ہیلتھ میں زیر غور ہے۔

(ب) یہ بات بالکل بے بنیاد اور من گھڑت ہے۔ جہاں تک مشینری ٹھیک کروانے کا تعلق ہے اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ اگر کوئی مشین خراب ہو جائے تو متعلقہ برانچ بر وقت کارروائی کر کے مشین مرمت کروا دیتی ہے۔

(ج) یہ بات درست نہیں۔ ہسپتال کی انتظامیہ کی کوئی حصہ داری نہیں ہوتی اور کوئی بھی ادارہ جان بوجھ کر اپنی مشینری کو خراب نہیں کرتا۔

(د) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) مندرجہ ذیل مشینری خراب ہوئی اس کی درستگی کے لیے خرچ ہونے والی رقم کا تذکرہ حصہ (د) میں ہو چکا ہے۔

1 ونٹیلیٹر مشین ,2 الٹرا ساؤنڈ مشین 3 ایکسرے مشین 4 ڈائیلائسز مشین 5 بے ہوشی کی مشین (انستھزیا مشین) 6 آٹو کلیو 7 او ٹی ٹیبل 8 کارڈیک مانیٹر 9 او ٹی لائٹس 10 فزیو تھراپی مشین 11 ڈینٹل

مشین 12 لیبارٹری مشین 13 انڈو ویڈیو سکوپی 14 سی ٹی جی مشین 15 ای سی جی مشین 16 ڈیفبریلاٹر 17 سیکشن مشین 18 بے بی وارمر (بچوں کو گرم رکھنے والی مشین) 19 سلٹ لیمپ (آنکھوں والی مشین)

(تاریخ وصولی جواب 31 اگست 2015)

ضلع منڈی بہاؤالدین: ڈسٹرکٹ ہسپتال و دیگر ہسپتالوں کے مسائل کی تفصیلات

*2707: سید محمد محفوظ مشہدی: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈسٹرکٹ ہسپتال منڈی بہاؤالدین میں 4 ڈائیلسز مشین ایک شفٹ میں کام کر رہی ہیں، کیا حکومت ڈبل شفٹ میں مشینیں چلانے کا ارادہ رکھتی ہے، تاکہ زیادہ سے زیادہ مریضوں کو سہولت فراہم کی جا سکے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ضلع منڈی بہاؤالدین میں گورنمنٹ چلڈرن ہسپتال پچھلے سال تعمیر کیا گیا، حکومت کب تک اس میں بچوں کے لیے ڈاکٹر / نرسز اور عملہ بھرتی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) منڈی بہاؤالدین کا نیا ڈی ایچ کیو ہسپتال کب سے زیر تعمیر ہے اور کب تک مکمل ہو گا؟

(د) ملکوال کو تحصیل بنے تقریباً 20 سال ہو چکے ہیں، یہاں پر ٹی ایچ کیو ہسپتال کب تک بنایا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 20 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 20 دسمبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) جی ہاں! ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال منڈی بہاؤالدین میں 4 ڈائیلسیز مشینیں ہیں، موجود سٹاف اور مختص بجٹ سنگل شفٹ کیلئے ہے۔ تاہم مریضوں کی سہولت کیلئے موجودہ سٹاف ہفتہ میں چار دن ڈبل شفٹ میں کرتا ہے جبکہ اضافی اخراجات Donation کے ذریعے پورے کئے جاتے ہیں۔

(ب) مذکورہ ہسپتال کیلئے ڈاکٹرز اور سٹاف نرسز کی تقریباً 50% سیٹوں پر بذریعہ تبادلہ ترقی کر دی گئی ہے جبکہ بقایا سیٹوں اور کلاس IV کی بھرتی کیلئے کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔

(ج)ڈی ایچ کیو ہسپتال منڈی بہاؤالدین کی نئی بلڈنگ کی تعمیر کیلئے Revised سکیم 29-9-2012 کو 925.877 ملین روپے کی لاگت سے منظور ہوئی جس پر تعمیر کا کام جاری ہے۔ مذکورہ بلڈنگ بقایا فنڈز۔/582.1 لین روپے کی فراہمی پر مکمل کر دی جائے گی۔

(د)ٹی ایچ کیو ہسپتال ملکوال کی تعمیر کیلئے Revised Scheme 10-3-2012 کو 234.298 ملین روپے کی لاگت سے منظور ہوئی جس پر تعمیر کا کام جاری ہے جو کہ مالی سال 2015-16 میں مکمل ہو جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 31 اگست 2015)

صوبہ میں ٹیکنیکل پیرامیڈیکل سٹاف کے سروس سٹرکچر بنانے کی تفصیلات

*2758: محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ٹیکنیکل پیرامیڈیکل سٹاف جو کہ میٹرک سائنس کی بنیاد پر بی ایس 2 میں بھرتی کئے جاتے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ کیٹیگری کے ملازمین بی ایس 2 میں بھرتی ہو کر بی ایس 2 میں ہی ریٹائرڈ ہو جاتے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ کیٹیگری کے ملازمین کے لئے کوئی سروس سٹرکچر نہیں بنایا گیا ہے؟

(د) کیا حکومت مذکورہ ٹیکنیکل پیرامیڈیکل سٹاف کی ترقی اور سروس سٹرکچر بنانے کے لئے مثبت اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 26 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 25 نومبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) یہ درست ہے کہ ٹیکنیکل پیرامیڈیکل سٹاف جو کہ BPS-2 میں بمعہ میٹرک سائنس بھرتی کئے جاتے ہیں۔

(ب) یہ بھی درست ہے کہ بمطابق سروس رولز 2003 مذکورہ کیٹیگری کے ملازمین سکیل نمبر 2 میں بھرتی ہو کر اسی سکیل میں ریٹائر ہو جاتے ہیں۔

(ج) یہ درست ہے کہ مذکورہ کیٹیگری ملازمین کیلئے سروس سٹرکچر نہیں بنایا گیا کیونکہ یہ ملازمین صرف میٹرک Base پر بھرتی کئے جاتے ہیں اور کوئی ٹیکنیکل یا میڈیکل ٹریننگ یا کورس کی بنیاد پر بھرتی نہیں کئے جاتے اسی لئے یہ اسی گریڈ میں ریٹائر ہو جاتے ہیں تاہم ان کو دیگر سالانہ ترقیاں اور الاؤنس دیئے جاتے ہیں۔

(د) حکومت پنجاب نے وزیر خزانہ کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دی ہے جو کہ ٹیکنیکل و پیرامیڈیکل سٹاف کی ترقی اور سروس سٹرکچر کو بہتر بنانے کیلئے سفارشات مرتب کر رہی ہے۔ اس کمیٹی کی روشنی میں مزید اقدامات اٹھائے جائیں گے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 31 اگست 2015)</u>

<u>صوبہ کے ہسپتالوں میں کام کرنے والے ٹیکنیکل پیرامیڈیکل سٹاف کا سروس سٹرکچر بنانے کی تفصیلات</u>

*2759: <u>شیخ علاؤالدین</u>: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ کے ہسپتالوں میں لیبارٹری اٹینڈنٹ اور آپریشن تھیٹر اٹینڈنٹس کو سکیل 5 تا 17 کے ملازمین کا سروس سٹرکچر اور پروموشن پالیسی مرتب کرنے کا نوٹیفکیشن جاری ہو گیا ہے؟

(ب) کیا حکومت پنجاب ٹیکنیکل پیرامیڈیکل سٹاف جو کہ میٹرک سائنس کی بنیاد پر بی ایس 2 میں ملازم بھرتی ہوتے ہیں، ریٹائرمنٹ تک اسی سکیل میں رہتے ہیں حکومت ان کا سروس سٹرکچر اور پروموشن پالیسی مرتب کرنے کے لئے کوئی مثبت اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 26 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 25 نومبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) جی نہیں! یہ درست نہ ہے۔ چونکہ لیبارٹری اٹینڈنٹس اور آپریشن تھیٹر اٹینڈنٹس بنیادی سکیل نمبر 2 میں آتے ہیں اور انہوں نے کوئی بنیادی ٹیکنیکل ٹریننگ یا ڈپلومہ نہیں کیا ہوتا۔ مزید براں محکمہ صحت حکومت پنجاب کا نوٹیفکیشن نمبر (Paramedic) (NIH)07-02-2010 مورخہ 11-11-24 بنیادی سکیل 5 سے 15 کے پیرامیڈیکل ملازمین کیلئے ہے۔

(ب) حکومت پنجاب نے وزیر خزانہ کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دی ہے جو کہ ٹیکنیکل و پیرا میڈیکل سٹاف کی ترقی اور سروس سٹرکچر کو بہتر بنانے کیلئے سفارشات مرتب کر رہی ہے۔اس کمیٹی کی روشنی میں مزید اقدامات اٹھائے جائیں گے۔

تاہم حکومت پنجاب نے صوبہ بھر کے تمام ہسپتالوں کے گریڈ2 کے پیرا میڈیکل سپورٹنگ سٹاف کیلئے مورخہ 2012۔12۔18 سے۔/1500 روپے ماہوار ہیلتھ رسک الاؤنس دیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 اگست 2015)

سرگودھا: ٹیچنگ ہسپتال میں چیف ایگزیکٹو کی تعیناتی کی تفصیلات

*2773: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹرز ہسپتال سرگودھا کو ٹیچنگ ہسپتال کا درجہ دیا گیا ہے؟

(ب) اگر یہ درست ہے تو تاحال اس کا چیف ایگزیکٹو آفیسر کیوں نہیں بنایا گیا؟

(تاریخ وصولی 26 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 3 دسمبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال سرگودھا کو ٹیچنگ ہسپتال کا درجہ دیا گیا ہے۔

(ب) چیف ایگزایکٹو آفیسر کی اسامی مذکورہ ہسپتال میں منظور شدہ نہ ہے تاہم ڈاکٹر حمیرا اکرم بطور پرنسپل سرگودھا میڈیکل کالج، سرگودھا تعینات ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 اگست 2015)

فیصل آباد: ڈی ایچ کیو اور الائیڈ ہسپتال میں ریڈی ایشن و ایم آر آئی کی سہولیات فراہم کرنے کی تفصیلات

*2788: محترمہ مدیحہ رانا: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ الائیڈ ہسپتال اور ڈی ایچ کیو ہسپتال فیصل آباد دونوں ٹیچنگ ہسپتال ہیں اور دونوں میڈیکل کالج فیصل آباد سے منسلک ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ڈی ایچ کیو ہسپتال میں ریڈی ایشن کی سہولت نہ ہے اور نہ ہی ایم آر آئی کی سہولت دستیاب ہے؟

(ج) اگر جزو بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت عوام اور میڈیکل کے طلباء کے لئے مذکورہ دونوں سہولیات ڈی ایچ کیو ہسپتال میں مہیا کرنے کو تیار ہے، اگر ہاں تو کب تک اور اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 26 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 20 دسمبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) جی ہاں! DHQ ہسپتال اور الائیڈ ہسپتال فیصل آباد دونوں ٹیچنگ ہسپتال ہیں اور دونوں پنجاب میڈیکل کالج فیصل آباد سے منسلک ہیں۔

(ب) جی ہاں! یہ درست ہے کہ ڈی ایچ کیو ہسپتال فیصل آباد میں ریڈی ایشن اور ایم آر آئی کی سہولت میسر نہ ہے تاہم الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں یہ دونوں سہولیات مریضوں کو فراہم کی جارہی ہیں۔

(ج) دونوں طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے DHQ ہسپتال فیصل آباد کی طرف سے ابھی تک کوئی تجویز موصول نہ ہوئی ہے۔ جیسے ہی تجویز وصول ہو گئی، دستیاب وسائل اور ضرورت کی بنیاد پر زیر غور لایا جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 31 اگست 2015)</u>

<u>لاہور: رانا عبدالرحیم میموریل ہسپتال میں سٹاف کی تعیناتی و دیگر تفصیلات</u>

<u>*2805: جناب محمد یعقوب ندیم سیٹھی: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-</u>

(الف) سوڈیوال ملتان روڈ لاہور میں نئے تعمیر ہونے والا رانا عبدالرحیم میموریل ہسپتال کا افتتاح کب ہوا اور اس پروجیکٹ پر اب تک کل کتنی رقم لگ چکی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ابھی تک اس ہسپتال میں ڈاکٹر، نرسز، پیرامیڈیکل سٹاف کی تعیناتی نہ ہوئی ہے اور نہ ہی Required مشینری خریدی گئی ہے؟

(ج)حکومت کب تک متذکرہ بالاہسپتال میں ڈاکٹرز، نرسز، پیرامیڈیکل سٹاف کی تعیناتی اور ضروری مشینری کی خرید کر کے ہسپتال کا آغاز کر دے گی، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 27 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 24 جنوری 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) سوڈیوال ملتان روڈ لاہور میں نئے تعمیر ہونے والے رانا عبدالرحیم میموریل ہسپتال کا افتتاح 13-3-12 کو اس علاقے کے MPA رانا مشہود احمد خان نے کیا۔

اس پراجیکٹ کے لئے حکومت پنجاب نے 15 ملین روپے کے فنڈز مختص کئے تھے۔ سوڈیوال ڈسپنسری (موجودہ ہسپتال) کے بیسمنٹ اور فرسٹ فلور کا کام مکمل ہو گیا ہے جس کے بعد ڈسپنسری کے سٹاف نے نئی عمارت میں کام شروع کر دیا ہے۔ حکومت پنجاب کے 15 ملین روپے میں سے 14.900 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں۔ PP-149 کے لئے مختص 100 ملین روپے کے پیکج میں سے سوڈیوال ڈسپنسری کیلئے 36.163 ملین روپے کے فنڈز میں سے 21.918 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں۔

(ب) ڈسپنسری کا سابقہ عملہ نئی تعمیر شدہ بلڈنگ میں کام کر رہا ہے۔ ہسپتال کی مشینری کی خریداری فنڈز ملنے کے بعد شروع کی جائے گی۔ ہسپتال کی بلڈنگ کی تکمیل اور مشینری کی خریداری کے فوراً بعد عملہ کی تعیناتی کر دی جائے گی۔

(ج) ترمیم شدہ ایڈمنسٹریٹو اپرول کے بعد بیلنس فنڈز 34.662 ملین روپے کی فراہمی کیلئے وزیر اعلیٰ پنجاب کو سمری بھیجی جا رہی ہے تاکہ بلڈنگ کا کام مکمل کیا جاسکے اور مشینری کی خریداری مالی سال 16-2015 میں کی جاسکے۔۔ جب کہ ڈسپنسری کا سابقہ سٹاف اس وقت کام کر رہا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 31 اگست 2015)</u>

ضلع بھکر: ٹراما سنٹر کو آپریشنل کرنے کی تفصیلات

*2809: جناب امیر محمد خان: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ٹی ایچ کیو کلور کوٹ ضلع بھکر ٹراما سنٹر کی عمارت تعمیر ہو چکی ہے اور ضروری مشینری بھی پہنچ چکی ہے لیکن ابھی تک فنکشنل نہیں کیا گیا؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ عمارت کی تعمیر کب مکمل ہوئی، مشینری کب خرید کی گئی، حکومت اسے کب تک Operational کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں، تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 27 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 24 جنوری 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ ٹی ایچ کیو کلور کوٹ ضلع بھکر ٹراما سنٹر کی عمارت تعمیر ہو چکی ہے اور ضروری مشینری بھی پہنچ چکی ہے اور ٹراما سنٹر فنکشنل ہے اور مریضوں کو طبی سہولیات بہم پہنچا رہا ہے۔

(ب) مذکورہ بلڈنگ 2013-1-19 کو محکمہ صحت کے حوالے کی گئی، 2012-6-19 کو مشینری / ایکوپمنٹ کی خرید کی گئی۔ مشینری کی خرید کی بابت کیس اینٹی کرپشن سرگودھا میں زیر سماعت ہے جس کی وجہ سے مذکورہ بلڈنگ کو چالو نہ کیا گیا تاہم اسے 2015-8-15 کو چالو کر دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 اگست 2015)

ضلع گجرات: بی ایچ یو برنالی کی تعمیر و دیگر تفصیلات

*2817: میاں طارق محمود: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بی ایچ یو برنالی ضلع گجرات کب اور کس جگہ پر بنایا گیا تھا؟

(ب) اس کی بلڈنگ کی حالت اس وقت کیسی ہے؟

(ج) اس میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد کتنی ہے، اس وقت کون کون سی اسامیاں پر ہیں اور کون کون سی کب سے خالی پڑی ہیں؟

(د)اس میں اس وقت کتنے ڈاکٹرز کام کر رہے ہیں،ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں ؟

(ہ)اس میں روزانہ کتنے مریض علاج کے لئے آتے ہیں ؟

(و)اس ہسپتال میں کون کون سی مسنگ فسلیٹیز ہیں اور یہ کب تک فراہم کر دی جائیں گی ؟

(تاریخ وصولی یکم اکتوبر 2013تاریخ ترسیل 26دسمبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف)BHU برنالی تحصیل کھاریاں ضلع گجرات میں 1993ء میں تعمیر ہوا۔

(ب)بلڈنگ کی حالت تسلی بخش نہ ہے۔تاہم بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کو چٹھی لکھ دی گئی ہے، تخمینہ لاگت اور فنڈز کی فراہمی کے بعد بلڈنگ درست کی جائے گی۔

(ج)مذکورہ بی ایچ یو میں ایک میڈیکل آفیسر،ایک ایل ایچ وی،ایک مڈوائف اور ایک سینٹری ورکر تعینات ہے۔

(د)بی ایچ یو پر میڈیکل آفیسر کی ایک اسامی منظور شدہ ہے جس پر ڈاکٹر محمد فاروق BS-17کام کر رہا ہے۔

(ہ)روزانہ 50کے قریب مریض علاج معالجہ کی سہولیات سے مستفید ہوتے ہیں۔

(و)حکومت کی منظور شدہ پالیسی کے مطابق تمام سہولیات میسر ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 31اگست 2015)</u>

<u>فیصل آباد انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی میں منظور شدہ اسامیاں و دیگر تفصیلات</u>

*2819:<u>میاں طاہر</u>: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)فیصل آباد انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی فیصل آباد میں منظور شدہ اسامیاں گریڈ وائز کتنی ہیں ؟

(ب) کتنی اسامیاں کب سے خالی پڑی ہیں اور ان کو پر نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں ؟

(ج) اس ہسپتال میں ڈاکٹرز، سرجن اور سپیشلسٹ کی منظور شدہ اور پر شدہ اسامیوں کی تعداد کتنی ہے اور کتنی کب سے خالی پڑی ہیں ؟

(د) کیا حکومت ان خالی اسامیوں کو جلد از جلد پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی یکم اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 26 دسمبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) مذکورہ ہسپتال میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد 1099 ہے۔ گریڈ وائز تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) کل 278 اسامیاں خالی ہیں جن میں سے 109 گزٹڈ اور 169 نان گزٹڈ اسامیاں ہیں۔

گریڈ 17 اور اوپر کی اسامیاں موزوں امیدواروں کی عدم دستیابی کی وجہ سے خالی ہیں متعدد بار اخبار اشتہار دیا گیا تاہم موزوں امیدواروں کی عدم دستیابی کی وجہ سے اسامیاں خالی ہیں۔

گریڈ 1 تا 16 کی خالی اسامیوں پر بھرتی کیلئے اخبار میں اشتہار دیا گیا ہے اور بھرتی کا عمل جاری ہے۔

جلد ہی بھرتی کر کے خالی اسامیوں کو پُر کر دیا جائے گا۔

(ج) مذکورہ ادارہ میں ڈاکٹرز، سرجن اور سپیشلسٹ ڈاکٹروں کی منظور شدہ اسامیاں 162 ہیں جن میں سے 91 اسامیاں پُر جبکہ 78 اسامیاں خالی ہیں۔

(د) جی ہاں! محکمہ صحت خالی اسامیوں کو جلد از جلد پُر کرنے کیلئے دن رات کوشاں ہے اور اس کیلئے بذریعہ PPSC مستقل بنیادوں پر 2000 ایم اوز اور 498 WMOs کو بھرتی کیا ہے۔ مزید یہ کہ پروفیسرز اور دیگر ڈاکٹرز کو ایڈہاک پر بھی بھرتی کیا جا رہا ہے۔ جہاں تک specialist ڈاکٹروں کی خالی اسامیوں کا تعلق ہے تو حکومت پنجاب نے specialist doctors کی کمی کو پورا کرنے کیلئے سپیشل پروموشن کمیٹی تشکیل دی ہے اور ایسے تمام MOs اور WMOs جن کے پاس متعلقہ specialty میں مطلوبہ ڈگری ہوتی ہے کو اگلے گریڈ میں ترقی دے کر specialist ڈاکٹروں کی خالی اسامیوں کو پُر کر رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 31 اگست 2015)

فیصل آباد: انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی کی تعمیر و دیگر تفصیلات

*2820: میاں طاہر: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی کب، کتنی لاگت سے تعمیر ہوا، اس کی بلڈنگ کتنے بلاکس اور بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ب) اس کی ایمر جنسی کتنے بیڈز پر مشتمل ہے، روزانہ کتنے مریض ایمر جنسی میں داخل کئے جاتے ہیں؟

(ج) اس ہسپتال کے لئے سال 13-2012 اور 14-2013 کے بجٹ میں کتنی رقم مختص کی گئی؟

(د) اس ہسپتال کے ان سالوں کے اخراجات اور آمدن کی تفصیل بتائیں؟

(ہ) اس ہسپتال میں اس وقت کون کونسی مسنگ فسیلٹیز ہیں، حکومت کب تک ان کو فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی یکم اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 26 دسمبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) FIC فیصل آباد کی OPD کا افتتاح 13 نومبر 2007 کو ہوا۔ اس کی تعمیر پر 776.247 ملین روپے لاگت آئی۔ یہ 202 بیڈز پر مشتمل ہے۔ اور اس کے مندرجہ ذیل بلاکس ہیں۔

مین ہسپتال بلڈنگ (الف) چار منزلہ (ب) بیسمنٹ

ڈاکٹرز ہاسٹل، چار منزلہ   نرسنگ ہاسٹل، چار منزلہ

(ب) مذکورہ ہسپتال کی ایمر جنسی 18 بیڈز پر مشتمل ہے اور روزانہ تقریباً 30 مریض ایمر جنسی میں داخل ہوتے ہیں۔

(ج) مذکورہ عرصہ کے دوران فراہم کئے گئے بجٹ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سال 13-2012	سال 14-2013
63 کروڑ 51 لاکھ 95 ہزار روپے	84 کروڑ 39 لاکھ 87 ہزار روپے

(د) مذکورہ عرصہ کے دوران اخراجات و آمدن کی تفصیل درج ذیل ہے

اخراجات برائے سال 13-2012	62 کروڑ 6 لاکھ 48 ہزار روپے
آمدن برائے سال 13-2012	3 کروڑ 18 لاکھ 24 ہزار روپے
اخراجات برائے سال 14-2013	82 کروڑ 18 لاکھ 48 ہزار روپے
آمدن برائے سال 14-2013	4 کروڑ 64 لاکھ 57 ہزار روپے

(ہ) مذکورہ ہسپتال میں درج ذیل مسنگ فسلیٹیز ہیں۔

CT انجیوگرافی مشین رہائش گاہیں (سٹاف کالونی)۔ Missing facilities کی سکیم پچھلے سال ADP میں شامل کی گئی تھی۔ جس کی کل لاگت 143.90 ملین روپے ہے جس میں سے 20 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں اور اس سال

Rs. 62.650/- ملین مہیا کئے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 اگست 2015)

لاہور: سروسز ہسپتال کا بجٹ و استعمال کی تفصیلات

*2827: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سروسز ہسپتال لاہور کا سال 14-2013 کا بجٹ مد وائز کتنا ہے؟

(ب) اس سال کے دوران کتنی رقم حکومت کی طرف سے ماہانہ مل چکی ہے اور کتنی بقایا ہے؟

(ج) کتنی رقم کس کس مد میں خرچ ہوئی ہے، تفصیل مد وائز بتائیں؟

(د) کتنی رقم سے کون کونسی مشینری اور دیگر سامان خرید کیا گیا ہے؟

(ہ) کتنی رقم سے لوکل پرچیز کے تحت ادویات خرید کی گئی ہیں، لوکل پرچیز کی ادویات کس کس مقصد کے لئے خرید کی جاتی ہیں اور ان کی خرید کی اجازت کون دیتا ہے؟

(و) کتنی رقم ایڈیشنل ایم ایس، ایم ایس اور ڈی ایم ایس کی تنخواہوں، ٹی اے / ڈی اے، دفاتر اور گاڑیوں پر خرچ ہوئی ہے، تفصیل عہدہ اور گریڈ وائز بتائیں؟

(تاریخ وصولی یکم اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 26 دسمبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) سروسز ہسپتال لاہور کا سال 14۔2013 کا مدوائز کل بجٹ۔/2,559,866,684 روپے تھا جس کی مدوائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) 14۔2013 کے دوران جتنا بجٹ حکومت کی طرف سے ملا تھا اس کی مدوائز Allocation اور Expenditure کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) سال 14۔2013 کے دوران جتنی رقم خرچ ہوئی اس کی مدوائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) مذکورہ عرصہ کے دوران نئی مشینری خریدنے کے لئے کوئی نیا بجٹ نہیں ملا۔ البتہ Repair of Machinery & Equipment کی مد میں مبلغ۔/Rs. 13225500 ملے تھے جس میں سے مبلغ۔/13221854 روپے خرچ ہوئے تھے۔

(ہ) سال 14۔2013 کے دوران مبلغ۔/Rs.127517010 کی ادویات لوکل پرچیز کے ذریعے خرید کی گئیں۔ ایمرجنسی اور وارڈز میں داخل مریضوں کے علاوہ معزز ممبران اسمبلی، جوڈیشری، بیوروکریسی، اور آؤٹ ڈور کے مستحق مریضوں کے علاج معالجہ کیلئے لوکل پرچیز سے ادویات خرید کی جاتی ہیں لوکل پرچیز کی اجازت میڈیکل سپرنٹنڈنٹ دیتا ہے۔

(و) ایڈیشنل ایم ایس، ایم ایس اور ڈی ایم ایس گورنمنٹ آف پنجاب کے مقرر کردہ پے سکیل کے مطابق تنخواہیں وصول کرتے ہیں۔ نام، عہدہ، گریڈ اور ماہانہ تنخواہ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اس عرصہ کے دوران کسی بھی آفیسر کو کوئی اضافی مراعات (مثلاً ٹی۔اے/ڈی۔اے، دفتر اور گاڑی) نہیں دی گئی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 31 اگست 2015)</u>

<u>لاہور: سروسز ہسپتال میں پروٹوکول کی ڈیوٹی دینے والے ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات</u>

*2828: <u>محترمہ فائزہ احمد ملک</u>: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سروسز ہسپتال لاہور میں پروٹوکول کی ڈیوٹی سر انجام دینے والے ملازمین کے نام، عہدہ کی تفصیل، گریڈ نیز ڈومیسائل کہاں کہاں کے ہیں؟

(ب) یہ ملازم کتنے عرصہ سے پروٹوکول کی ڈیوٹی دے رہے ہیں، ان کی تعلیمی قابلیت اور تجربہ بتائیں؟

(ج) ان کے فرائض کیا ہیں اور کن کن افراد کو پروٹوکول دیتے ہیں؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ اس ہسپتال کے پروٹوکول آفس میں ڈیوٹی دینے والے ملازمین گریڈ 17 اور اوپر کے ملازمین کو باقاعدہ پروٹوکول کی ٹریننگ دینا مطلوب ہے؟

(ہ) کیا حکومت ان کو سرکاری ادارے سے پروٹوکول کی ٹریننگ دلوانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی یکم جنوری 2013 تاریخ ترسیل 10 جنوری 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) سروسز ہسپتال لاہور میں پروٹوکول کی ڈیوٹی سرانجام دینے والے ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ اور ڈومیسائل کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ہسپتال ہذا کے پروٹوکول آفس میں ڈیوٹی دینے والے ملازمین تجربہ کار اور محنتی ہیں اور اپنی ڈیوٹی ایمانداری سے کرتے ہیں۔

(ہ) اگر حکومت ہسپتال ہذا کے پروٹوکول آفس میں ڈیوٹی پر مامور گریڈ 17 اور اوپر کے ملازمین کو باقاعدہ پروٹوکول کی ٹریننگ دینا چاہتی ہے تو اس پر ہسپتال ہذا کو کوئی اعتراض نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 اگست 2015)

لاہور: سروسز ہسپتال میں وارڈز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2832: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سروسز ہسپتال لاہور میں کتنے وارڈز / بلاک ہیں؟

(ب) اس ہسپتال میں پروفیسرز کی تعداد کتنی ہیں، ان کے نام، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت اور تجربہ کی تفصیل بتائیں؟

(ج)اس ہسپتال میں پروفیسرز کی کتنی اسامیاں کب سے خالی ہیں اور یہ کس کس وارڈز اور مرض کے پروفیسرز کی ہیں، ان پر تعیناتی نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) ان پروفیسرز پر اس ہسپتال کے کس کس آفیسر کو چیک اینڈ بیلنس کا اختیار حاصل ہے؟

(ہ)ان آفیسرز کی حاضری کی چیکنگ کون کرتا ہے؟

(و)اس وقت کتنے پروفیسر لمبی رخصت پر ہیں؟

(تاریخ وصولی یکم جنوری2013 تاریخ ترسیل 10 جنوری2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) سروسز ہسپتال لاہور میں کل 47وارڈز / چار بلاک ہیں۔

(ب)مذکورہ ہسپتال میں پروفیسرز کی منظور شدہ اسامیوں کی کل تعداد 39 ہے۔ جن میں سے 31 پروفیسرز ریگولر کام کر رہے ہیں دو acting charge basis پر اور 6اسامیاں خالی ہیں جن کے نام، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت اور تجربہ کی تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ج) پروفیسرز کی 6اسامیاں خالی ہیں۔ تفصیل Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)ان پروفیسرز پر چیک اینڈ بیلنس کا اختیار پرنسپل، سمز/ سروسز ہسپتال لاہور کے پاس ہے۔

(ہ)ان پروفیسرز /آفیسرز کی حاضری بھی پرنسپل، سمز/ سروسز ہسپتال لاہور چیک کرتا ہے۔

(و)اس وقت کوئی بھی پروفیسر لمبی رخصت پر نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 31اگست 2015)</u>

<u>ملتان: انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی میں غریب مریضوں کو مشکلات کا سامنا و دیگر تفصیلات</u>

<u>*2853: جناب احمد شاہ کھگہ:</u> کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ملتان انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی میں دل کے مریض مفت ادویات سے محروم ہیں؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ مذکورہ بالا ہسپتال میں غریب کیٹیگری میں مریضوں کے انجیو گرافی اور ایکو کارڈیو گرافی کے ٹیسٹوں کی ویٹنگ لسٹ ہی اس وقت چار ہزار سے زیادہ ہے؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ دل کے آپریشن اور بائی پاس کے لئے غریب مریضوں کی باری ڈیڑھ سے دو سال کے بعد آتی ہے جس کے انتظار میں کئی مریض اللہ کو پیارے بھی ہو چکے ہیں؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت غریب مریضوں کی مشکلات کو آسانی میں تبدیل کرنے کے لئے کوئی موثر اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 4 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 8 جنوری 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) جی نہیں! یہ درست نہ ہے بلکہ مذکورہ ہسپتال میں دل کے غریب مریضوں کو مفت ادویات فراہم کی جاتی ہیں۔

(ب) روزانہ تقریباً 30 انجیو گرافی اور 60 ایکو کے ٹیسٹ کئے جا رہے ہیں۔ چونکہ رش زیادہ ہونے کی وجہ سے مریضوں کو انجیو گرافی اور ایکو کا ٹائم دیا جاتا ہے جو کہ تین ماہ سے زیادہ نہیں ہوتا۔ تاہم ایمر جنسی نوعیت کے مریضوں کے ٹیسٹ فوری کئے جاتے ہیں

(ج) ہر ماہ تقریباً 160 مریضوں کی سرجری مذکورہ ہسپتال میں کی جاتی ہے۔ سرجری کے مریضوں کو ٹائم ان کی حالت اور کیفیت کو مدنظر رکھ کر دیا جاتا ہے جو کہ دو ماہ سے زائد نہیں ہوتا۔ تاہم ایمر جنسی نوعیت کے مریضوں کا آپریشن فوری کر دیا جاتا ہے۔

(د) دل کے امراض کے علاج پر چونکہ بہت زیادہ خرچ آتا ہے اور اس کے specialists بھی بہت کم دستیاب ہیں جس کی وجہ سے مذکورہ بالا مشکلات پیش آ رہی ہیں۔ تاہم حکومت پنجاب صوبہ بھر کے تمام ہسپتالوں میں سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی خالی اسامیاں پُر کرنے کیلئے دن رات کوشاں ہے اور اس سلسلے میں 198 سپیشلسٹ ڈاکٹرز کو PPSC کے ذریعے بھرتی کیا گیا ہے تاکہ خالی اسامیوں کو پُر کیا جا سکے۔ اس کے علاوہ سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی خالی اسامیوں کو پُر کرنے کیلئے پروموشن کمیٹی قائم کی گئی ہے جس میں میڈیکل آفیسرز

اور وویمن میڈیکل آفیسر ز BS-17 جن کے پاس متعلقہ سپیشلٹی میں مطلوبہ قابلیت کی حامل ڈگری ہو گی، کو ترقی دے کر سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی خالی اسامیوں کو پُر کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 31 اگست 2015)

ضلع گوجرانوالہ: عطائی ڈاکٹرز و حکیموں کے خلاف کارروائی کی تفصیلات

*2861: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گوجرانوالہ شہر میں عطائی ڈاکٹرز اور حکیموں کی بھرمار ہو چکی ہے؟

(ب) سال 2010 سے آج تک کتنے عطائی ڈاکٹرز اور حکیموں کے خلاف کارروائی عمل میں لائی گئی، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ج) کیا حکومت عوام الناس کی زندگیوں کے تحفظ کے لئے عطائی ڈاکٹرز اور حکیموں کے خلاف مہم چلانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 4 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 8 جنوری 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) جی نہیں! یہ درست نہ ہے۔

(ب) گوجرانوالہ شہر میں سال 2010ء سے آج تک 537 عطائی ڈاکٹروں اور حکیموں کے خلاف قانونی کارروائی کی گئی۔ ان کے چالان اور دکانوں کو سیل کیا گیا۔

(ج) محکمہ صحت گوجرانوالہ عوام الناس کی زندگیوں کے تحفظ کیلئے عطائی ڈاکٹرز اور حکیموں کے خلاف خصوصی مہم چلا رہا ہے۔ اگر کسی علاقے سے کوئی شکایت موصول ہوتی ہے تو ان کے خلاف فوری کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 اگست 2015)

راولپنڈی:ڈی ایچ کیو ہسپتال کی خراب طبی مشینری کو درست کروانے کا مسئلہ

*2901: محترمہ تحسین فواد: کیاوزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

ڈی ایچ کیوراولپنڈی میں کون کونسی طبی مشینیں ہیں ان میں کتنی کام کر رہی ہیں اور کتنی خراب ہیں، کیا محکمہ ان خراب طبی مشینری کو فوری ٹھیک کروانے کاارادہ رکھتاہے؟

(تاریخ وصولی 4 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2014)

جواب

وزیر صحت

ڈی ایچ کیو ہسپتال راولپنڈی میں درج ذیل طبی مشینری ہے جو کہ ٹھیک طرح کام کر رہی ہے ماسوائے Ventilator VERSA MED جو کہ serviceable نہ ہے۔ مشینری کی تفصیل درج ذیل ہے:

نام مشینری	تعداد
سی ٹی سکین	1 عدد
ڈائیلا سیز مشین	4 عدد
اینستھزیا مشین	7 عدد
آٹوکیو (Steam Sterilizer)	2 عدد
بائیو کیمسٹری اینالائزر	3 عدد
کارڈیک مانیٹر	15 عدد
Defibrillator	6 عدد
ڈینٹل یونٹ	3 عدد
ڈینٹل ایکسرے	1 عدد
ECG مشین	11 عدد
Incubators	2 عدد

ایکسرے یونٹ	03عدد
موبائل ایکسرے یونٹ	1عدد
موبائل آپریشن لائٹ	2عدد
الٹرا ساؤنڈ کلر ڈوپلر مشین (عطیہ)	1عدد
میمو گرافی مشین	1عدد
اینڈوگرافی مشین	1عدد
الٹرا ساؤنڈ مشین	4عدد
آپریشن ٹیبل یونیورسل	1عدد
وینٹی لیٹر VERSA MED	1عدد

(تاریخ وصولی جواب 31اگست 2015)

فیصل آباد: پی پی 58 میں فنڈز کی فراہمی و دیگر تفصیلات

*2910: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پی پی 58 فیصل آباد میں محکمہ صحت نے سال 12۔2011 اور 13۔2012 کے لئے فنڈز کس کس سنٹر کے لئے فراہم کئے گئے، تفصیل سنٹرز وائز بتائیں؟

(ب) یہ فنڈز خرچ کرنے کا اختیار کن کے پاس تھا اور انہوں نے یہ فنڈز کن کن مدات میں خرچ کئے؟

(ج) ان سالوں کے دوران کتنی رقم سے مریضوں کو ادویات فراہم کی گئیں؟

(د) کیا ان سالوں کے دوران ان فنڈز اور ادویات کا آڈٹ کروایا گیا تھا تو اس کی رپورٹ فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی 4اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 20جنوری 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) مذکورہ پی پی میں 2 دیہی مراکز صحت، 13 بنیادی مراکز صحت اور 5 ضلع کونسل کی ڈسپنسریاں ہیں۔ (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)، دیہی مراکز صحت کنجوانی کو سال 12۔2011 میں

جبکہ بنیادی مرکز Rs.2,09,08,751/۔ میں 2012۔13 اور سال Rs.82,92,387/۔
صحت ماموں کانجن کو سال 2011۔12 میں۔ Rs. 8962835/ اور سال 2012۔13 میں
Rs.2,18,75,985/۔ کے فنڈز فراہم کئے گئے۔ ضلع میں 68 بنیادی مراکز صحت ہیں جن سب کو
اکٹھا سال 2011۔12 میں۔ Rs.8,70,28,591/ اور سال 2012۔13 میں
Rs.33,74,02,508/۔ مہیا کئے گئے۔ اس طرح ضلع کونسل کی 52 کونسل ڈسپنسریاں، 7 سول
ڈسپنسریاں، 7 زچہ بچہ سنٹرز اور 3 یونانی ڈسپنسریاں ہیں۔ ان سب کو سال 2011۔12 میں
Rs.8,40,54,546/۔ کے فنڈز فراہم میں۔ 2012۔13 اور سال Rs.2,12,70,167/۔
کئے گئے تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) دیہی مراکز صحت کے فنڈز سینئر میڈیکل آفیسرز اور بنیادی مراکز صحت اور ضلع کونسل کی ڈسپنسریز کے فنڈز ڈسٹرکٹ سپورٹ مینجر پروگرام، فیصل آباد استعمال کرتا ہے۔ ہر مدت میں مہیا کئے گئے فنڈز کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) دیہی مراکز صحت، کنجوانی کو سال 2011۔12 میں۔ Rs.13,33,333/ اور سال
2012۔13 میں۔ Rs.25,07,629/ جبکہ بنیادی مرکز صحت ماموں کانجن کو سال
2011۔12 میں۔ Rs.14,000/ اور سال 2012۔13 میں۔ Rs.25,89,748/ کے
فنڈز ادویات کی فراہمی کے لئے فراہم کئے گئے۔ ضلع میں 168 بنیادی مراکز صحت ہیں جن سب کو
اکٹھا سال 2011۔12 میں۔ Rs.1,62,50,000/ اور سال 2012۔13 میں
Rs.6,83,33,333/۔ اسی طرح ضلع کونسل کی 52 ڈسپنسریاں، 7 سول ڈسپنسریاں، 7 زچہ بچہ سنٹر
اور 3 یونانی ڈسپنسریاں ہیں ان سب کو سال 2011۔12 میں۔ Rs.1,25,00,000/ اور
سال 2012۔13 میں۔ Rs.5,03,33,333/ کے فنڈز ادویات کی خریداری کے لئے فراہم کئے گئے۔

(د) جی ہاں! ان فنڈز اور ادویات کا دونوں سالوں کا آڈٹ ہو چکا ہے۔ رپورٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 اگست 2015)

لاہور: گورنمنٹ کوٹ خواجہ سعید ہسپتال میں ایکسرے مشینوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2921: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ کوٹ خواجہ سعید ہسپتال لاہور میں کتنی ایکسرے مشینیں ہیں اور یہ کس کس بلاک اور وارڈز میں نصب ہیں؟

(ب) ان ایکسرے مشینوں کے ماڈل کیا کیا ہیں کس کس کمپنی کی بنی ہوئی ہیں اور یہ کب خرید کی گئیں؟

(ج) ان مشینوں کی سال 12-2011، 13-2012 کے اخراجات بابت مرمت /Maintenance کیا ہیں، تفصیل وائز بتائیں؟

(د) ایکسرے فلموں کے لئے کتنی رقم فراہم کی گئی، یہ فلمیں کس کس کمپنی سے کس کس آفیسر نے خرید کی؟

(ہ) ان ایکسرے مشینوں پر کس کس مریض سے فلم کے پیسے وصول کئے جاتے ہیں اور کس کس مریض کو فری ایکسرے کی سہولت حاصل ہے؟

(تاریخ وصولی 8 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 3 جنوری 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) گورنمنٹ کوٹ خواجہ سعید ٹیچنگ ہسپتال لاہور میں کل پانچ ایکسرے مشینیں ہیں جن میں 2 عدد مشینیں ایمرجنسی بلاک میں نصب ہیں اور 3 عدد ان ڈور میں نصب ہیں۔

(ب) ایکسرے مشینوں کی تفصیل درج ذیل ہے:-

ماڈل	کمپنی	تاریخ خرید
Toshiba, 320mA-1	Toshiba Japan	جون 1993
THF-330, 320mA-2	USA	جون 2007
Toshiba, 50KW,320mA-3	Tohsiba, Japan	جون 2009

جون2009	Raditech, G.E	YXM-320mA-4
جون2013	Dongmun, Korea	Dongmun, 320mA-5

(ج)مذکورہ عرصہ کے دوران مرمت کے اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

Rs. 6,04,800/-	Toshiba, 320Ma (OOD)	21-6-2011
	Repalcement of X-Ray Tube (I Model DRX-1603B Repair of Console with (ii Calibration	
Rs. 90,000/-	M/S Medequips, Lahore	28-1-2012
	Service/Repair of X-Ray (I Machine Repalcement of DH PwB (ii	
59,500/-	Shafi Medix	23-7-2013
	Mobile X-Ray, 300mA,TMX Repair of Coolimeter PCB (I Replacement of faulty parts (ii	

(د) گورنمنٹ نے اس ہسپتال کو ایکسرے فلموں کی مد میں 2011-12 اور 2012-13 کے دوران 48 لاکھ روپے فراہم کئے تھے اور ایم ایس نے AGFA کمپنی سے فلمیں خریدی تھیں۔

(ہ)غریب اور مستحق مریضوں کے ایکسرے فری کئے جاتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 31اگست 2015)

لاہور: گورنمنٹ کوٹ خواجہ سعید ہسپتال کی گاڑیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

2922*:ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) گورنمنٹ کوٹ خواجہ سعید ہسپتال لاہور کے پاس کتنی سرکاری گاڑیاں اور ایمبولنسز ہیں؟

(ب) سرکاری گاڑیوں کے نمبر، ماڈل اور یہ کس کس مقصد کے لیے ہیں؟

(ج) ایمبولینسز مریضوں کے علاوہ کس کس مقصد کے لئے استعمال کی جا سکتی ہیں؟

(د) کیا حکومت کے علم میں ہے کہ اس ہسپتال کی سرکاری ایمبولینسز ہسپتال کے ملازمین اور ان کی فیملی کے ذاتی استعمال میں لائی جارہی ہیں؟

(تاریخ وصولی 8اکتوبر 2013تاریخ ترسیل 3جنوری 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) گورنمنٹ کوٹ خواجہ سعید ہسپتال لاہور کے پاس کل 8 سرکاری گاڑیاں ہیں جن میں سے 4ایمبولینسز ہیں۔

(ب) مذکورہ گاڑیوں کی تفصیل درج زیل ہے۔

نام گاڑی	رجسٹریشن نمبر	ماڈل	زیر استعمال برائے
سوزکی بولان	LW-2662	2005	ہسپتال کے سرکاری کاموں کیلئے
سوزوکی پک اپ	LHN-8604	1986	قابل استعمال نہیں
ماسٹر لوڈر	LEG-1742	2009	ڈیزل، ادویات اور دیگر سامان کی ترسیل کے لئے

ہینو بس	LEG-1745	2009	ہسپتال کے سٹاف کی پک اینڈ ڈراپ کیلئے
مزدا ایمبولینس	LOK-6283	1994	قابل استعمال نہیں
مٹسوبشی ایمبولینس	LEG-1741	2009	مریضوں کو شفٹ کرنے کیلئے
ٹیوٹا ایمبولینس	LEG-1073	2008	مریضوں کو شفٹ کرنے کیلئے
مرسڈیز ایمبولینس	LRJ-2005	2002	مریضوں کو شفٹ کرنے کے لئے

(ج) ایمبولینسز مریضوں کو شفٹ کرنے کیلئے استعمال کی جاتی ہیں علاوہ ازیں ایمرجنسی کی صورت میں On call ڈاکٹرز کو پک اینڈ ڈراپ کیلئے بھی استعمال کی جاتی ہیں۔

(د) ایمبولینسز صرف مریضوں کو شفٹ کرنے کیلئے استعمال ہوتی ہیں۔ اس کے علاوہ ہسپتال کے ملازمین اور ان کی فیملی کے ذاتی استعمال میں نہیں لائی جاتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 31 اگست 2015)

لاہور: لیڈی ایچیسن ہسپتال میں گائنی ڈاکٹرز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2954: محترمہ سعدیہ سہیل رانا: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لیڈی ایچیسن ہسپتال لاہور میں گائنی کی کتنی ڈاکٹر ہیں؟

(ب) لیڈی ایچیسن ہسپتال کی ایم ایس کب سے یہاں تعینات ہیں نیز کیا موجودہ ایم ایس کی قابلیت اس پوسٹ کے لئے پوری ہے؟

(ج) حکومت لیڈی ایچیسن ہسپتال میں بچے چوری ہونے کے واقعات روکنے کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 8 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 27 جنوری 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) لیڈی ایچی سن ہسپتال لاہور میں گائنی کی کل 95 ڈاکٹرز کام کر رہی ہیں، جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

WMO 26 Gynaecologist 02 SWMO 01 APWMO 11 P.G Trainees House Officers 16 Senior Registrar 12 27

(ب) اس وقت ڈاکٹر ثمینہ نصیر، بطور ایم ایس تعینات ہیں جو کہ 11 فروری 2015ء سے تعینات ہے اور بطور ایم ایس تعیناتی کیلئے مطلوبہ اہلیت رکھتی ہے۔

(ج) مذکورہ ہسپتال میں نوزائیدہ بچوں کی چوری / گمشدگی کے واقعات کی روک تھام کے لئے جامع اقدامات کئے گئے ہیں جس میں SOPs / ضابطے جس پر عملاً وروحً عمل کیا جاتا ہے۔ بچے کے پیدا ہوتے ہی اس کی تصویر اور دیگر معلومات سکیورٹی کیمرہ کے سامنے اس کے والد، والدہ یا دیگر خونی رشتہ دار کو دکھاتے ہیں اور اسے ایک سکیورٹی ٹیگ باندھ دیا جاتا ہے جو کہ بچے کی ماں ڈسچارج ہونے کے بعد سکیورٹی سپروائزر، نرسنگ سسٹر اور متعلقہ ڈاکٹر کے ڈسچارج سرٹیفکیٹ کو دیکھتے ہوئے اتارا جاتا ہے اور نومولود بچہ اس کے والد، والدہ کو نصب کئے گئے سکیورٹی کیمرہ کے سامنے حوالے کر دیا جاتا ہے اس سلسلے میں "خبردار ہوشیار" کی صورت میں ہسپتال کی انتظامیہ کی ہدایات بھی آویزاں کی گئی ہیں تاکہ بچہ کے ماں باپ اور دیگر ورثاء ان پر سختی سے عمل کریں علاوہ ازیں اس ہسپتال میں سکیورٹی سٹاف چیف سکیورٹی آفیسر، اے ایم ایس، سینئر رجسٹرار، اسسٹنٹ سکیورٹی آفیسر 24 گھنٹے ہر وقت ان انتظامات کا نہ صرف جائزہ لیتے ہیں بلکہ کڑی نظر بھی رکھتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 31 اگست 2015)

لاہور: میو ہسپتال میں ڈاکٹرز اور پروفیسرز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2955: محترمہ سعدیہ سہیل رانا: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) میو ہسپتال اور گنگارام ہسپتال میں ڈاکٹرز اور پروفیسرز کی کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(ب) ان اسامیوں پر کب تک تعیناتی کر دی جائے گی؟

(ج) کیا حکومت مستقل بنیادوں پر ان کی تقرری کرے گی یا کنٹریکٹ کی بنیاد پر ان کی تعیناتی عمل میں لائی جائے گی؟

(تاریخ وصولی 8 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 27 جنوری 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) میو ہسپتال لاہور میں پروفیسرز کی 16 اسامیاں خالی ہیں جبکہ ڈاکٹرز کی بی ایس 20 میں 6، بی ایس 19 میں 26، بی ایس 18 میں 137 جبکہ بی ایس 17 میں 5 اسامیاں خالی ہیں۔

سر گنگارام ہسپتال لاہور میں پروفیسرز کی 7 اسامیاں خالی ہیں جبکہ ڈاکٹرز کی مختلف گریڈ کی 81 اسامیاں خالی ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ صحت حکومت پنجاب پروفیسرز اور ڈاکٹرز کی خالی اسامیوں کو پُر کرنے کیلئے کوشاں ہے۔ جس کے لئے خالی اسامیوں کی تشہیر کرکے PPSC کے ذریعے مستقل بنیادوں پر تعیناتی کی جارہی ہے۔ اس کے علاوہ محکمانہ ترقیاں دے کر بھی خالی اسامیوں کو پُر کیا جارہا ہے۔ PPSC کے ذریعے ریگولر ڈاکٹرز کی تعیناتی تک مریضوں کو بہتر سہولیات کی فراہمی کیلئے حکومت پنجاب محکمہ صحت Adhoc بنیادوں پر بھی ڈاکٹرز کو بھرتی کرکے خالی اسامیاں پُر کررہی ہے۔

مزید براں حکومت پنجاب ایسے میڈیکل آفیسرز اور وویمن میڈیکل آفیسر کو جن کے پاس مطلوبہ تعلیمی اہلیت اور تجربہ ہے ان کو ترقی دے کر خالی اسامیاں پُر کررہی ہے۔

(ج) تمام خالی اسامیوں پر تعیناتی بذریعہ PPSC مستقل بنیادوں پر کی جائے گی۔ تاہم جب تک PPSC کے ذریعے تعیناتی عمل میں نہیں آتی، ان خالی اسامیوں کو Adhoc تعیناتی کے ذریعے عارضی طور پر پُر کیا جارہا ہے تاکہ ہسپتالوں اور کالجز میں ڈاکٹرز اور پروفیسرز کی کمی کو پورا کیا جاسکے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 اگست 2015)

ضلع میانوالی: بی پی 45 کے بی ایچ یوز میں کام کرنے والے ملازمین و دیگر تفصیلات

*2988: جناب احمد خان بھچر: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع میانوالی میں کتنی یو سیز ایسی ہیں جہاں پر بی ایچ یوز نہ ہیں، ان کے نام و مقام سے آگاہ کریں؟

(ب)حکومت کب تک ان یو سیز میں بی ایچ یوز قائم کر دے گی ؟

(ج)پی پی45 کے بی ایچ یوز میں کس کس گریڈ کے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں اور کتنے ایسے ہیں جہاں پر سٹاف نہ ہے ؟

(تاریخ وصولی10 اکتوبر2013 تاریخ ترسیل 27 جنوری2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) ضلع میانوالی میں درج ذیل 15 یو سیز ایسی ہیں جہاں پر بی ایچ یو نہ ہیں۔

(بن حافظ جی، میانوالی اربن کی 4 یو سیز، یاور خیل، مظفر پور شمالی، کمر مشانی رورل، تانی خیل، تبی سر، پیپلاں اربن، کچہ گجرات، کھولہ، کندیاں اربن 2، ڈب)۔

(ب) نئی حلقہ بندیوں کا کام جاری ہے، حلقہ بندیوں کا کام مکمل ہونے پر ایسی یو سیز جہاں پر بی ایچ یو نہ ہیں وہاں پر بی ایچ یوز بنائے جائیں گے۔

(ج)پی پی45 کے بی ایچ یوز میں کام کرنے والے ملازمین کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 اگست 2015)

میانوالی: ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کا قیام و دیگر تفصیلات

*2989: جناب احمد خان بھچر: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال میانوالی کا قیام کب عمل میں آیا؟

(ب) اس ہسپتال میں کون کون سے وارڈز ہیں اور کتنے وارڈز کے ڈاکٹرز نہ ہیں ؟

(ج) اس ہسپتال میں کون کونسے شعبوں کی اشد ضرورت ہے ؟

(د) مذکورہ ہسپتال میں ڈاکٹرز کی کل منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں اور کتنی اسامیاں خالی ہیں، ان اسامیوں پر ڈاکٹرز کی تعیناتیاں کیوں نہیں کی جا رہی ہیں ؟

(ہ) کیا اس ہسپتال کی توسیع کا کوئی منصوبہ زیر غور ہے ؟

(تاریخ وصولی10 اکتوبر2013 تاریخ ترسیل 27 جنوری2014)

جواب

وزیر صحت

(الف)ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال میانوالی کا قیام 1955۔4۔14 کو ہوا تھا۔

(ب) ہسپتال میں درج ذیل وارڈز ہیں۔

سرجیکل، میڈیکل، کارڈیالوجی، ای۔این۔ٹی، آئی، گائنی، یورالوجی، بچہ وارڈ، ایمرجنسی / ٹراما سنٹر، آرتھوپیڈک، سائیکاٹری اس کے علاوہ تھیلسمیا سنٹر، برن یونٹ اور درج بالا وارڈز کے لئے سپیشلسٹ ڈاکٹر بھی موجود ہیں۔

(ج) مذکورہ ہسپتال میں یارڈ سٹک Yard Stick کے مطابق DHQ لیول کی تمام سہولیات دستیاب ہیں۔

(د) مذکورہ ہسپتال میں سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی کل 18 اسامیاں ہیں جن میں سے ماہر بے ہوشی کی اسامی خالی ہے اس کے علاوہ جنرل کیڈر میں ڈاکٹرز کی کل 57 اسامیاں ہیں جن میں سے 16 اسامیاں خالی ہیں جن پر بھرتی کیلئے محکمہ صحت کوشاں ہے۔

(ہ) وزیراعلیٰ پنجاب کی خصوصی ہدایت پر مذکورہ ہسپتال کی اپ گریڈیشن اور تشخیصی سہولیات کی بہتری کیلئے ایک سکیم 12۔2011 میں 191۔164 ملین روپے کی خطیر رقم سے منظور کی گئی تھی جس کی بلڈنگ مکمل ہو چکی ہے جس کو عارضی طور پر دستیاب عملہ سے چالو کر دیا گیا ہے۔اپ گریڈیشن کے بعد ضروری اسامیوں کی منظوری کیلئے مختلف کیٹیگریز کی 145 اسامیوں پر مشتمل SNE کو منظوری کیلئے محکمہ خزانہ کو بھیج دیا گیا ہے جو کہ ابھی تک محکمہ خزانہ میں منظوری کے مراحل میں ہے۔تاہم نیورو سرجن کی اسامی کی منظوری کیلئے ضلعی انتظامیہ سے درخواست موصول نہ ہوئی ہے۔نیورو سرجن کی اسامی کی منظوری کیلئے ضلعی انتظامیہ کی طرف سے درخواست موصول ہونے پر اسے مزید کارروائی کیلئے محکمہ خزانہ کو بھیج دیا جائے گا۔

مذکورہ ہسپتال میں 80 بیڈز کے اضافہ کے ساتھ بیڈز کی تعداد 233 سے بڑھ کر 313 ہو گئی ہے۔اس کے علاوہ ہڈیوں کے امراض کا وارڈ، 26 پرائیویٹ رومز، سائیکاٹری اور عادی منشیات وارڈ،

بہترین سہولیات کے ساتھ برن یونٹ اور 2 عدد مزید آپریشن تھیٹر کا اضافہ ہو گیا ہے جس کو دستیاب عملہ سے چالو کر دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 اگست 2015)

سرکاری ملازمت کے لئے معذور افراد کا مختص کوٹہ و دیگر تفصیلات

*3045: شیخ اعجاز احمد: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) حکومت پنجاب کی طرف سے معذور افراد کے لئے سرکاری ملازمت کے لئے کتنے فیصد کوٹہ مختص ہے، یہ کب سے لاگو اور کس گریڈ تک ہے ؟

(ب) محکمہ صحت ضلع اوکاڑہ اور پاکپتن شریف میں 2002 سے تاحال کتنی بھرتیاں کی گئیں ان میں کتنے فیصد معذور افراد کو بھرتی کیا گیا اور معذور افراد کے مختص کوٹہ میں سے باقی کتنی اسامیاں خالی ہیں ؟

(ج) بھرتی کئے گئے معذور افراد کے نام، عہدے اور تاریخ بھرتی بتائی جائے ؟

(د) کیا حکومت محکمہ صحت میں معذور افراد کے لئے خالی اسامیوں پر بھرتی کرنے کا کوئی ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک اور نہیں تو کیوں

(تاریخ وصولی 10 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 27 جنوری 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) حکومت پنجاب کی طرف سے معذور افراد کے لیے سرکاری ملازمت کے لئے 2% کوٹہ مختص ہے۔ بحوالہ نوٹیفیکیشن نمبر SOR.111-2-86/97، Dated 28-01-1999 مورخہ 28-01-1999 سے لاگو ہے۔

(ب) محکمہ صحت ضلع اوکاڑہ میں 2002 تا 2014 تک درج ذیل سالوں میں 2004,2007, 2010,2011 میں جو بھرتیاں کی گئیں وہ 2% کوٹہ کے حساب سے معذور افراد کو بھرتی کیا گیا تھا اور مورخہ 08-04-2015 سے معذور افراد کا کوٹہ 2% سے بڑھا کر 3% کر دیا گیا ہے۔

(ج) 2% کوٹہ کے تحت 10 بھرتی کئے گئے افراد کے نام، عہدے اور تاریخ بھرتی مندرجہ ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام	عہدہ	تاریخ
1	ذیشان	وارڈ سرونٹ	02-11-2004
2	محمد ارشد	مالی	02-11-2004
3	آصفہ	لیڈی ہیلتھ وزیٹر	05-10-2007
4	ذیشان	کمپیوٹر آپریٹر	14-04-2010
5	محمود شہزاد	کمپیوٹر آپریٹر	14-04-2010
6	شہباز احمد	کمپیوٹر آپریٹر	14-04-2010
7	سلیم مسیح	سینٹری ورکر	16-05-2010
8	خالدہ پروین	مڈوائف	16-08-2010
9	روبینہ کوثر	چارج نرس	29-05-2011
10	افتخار حسین	نیوٹریشن سپروائزر	01-08-2011

3% کوٹہ کے تحت بھرتی کیے گئے افراد کے نام، عہدے اور تاریخ بھرتی مندرجہ ذیل ہے:۔

11	یاسمین اللہ دتہ	آیا	02-05-2015
12	عندلیب گلزار	آیا	02-05-2015
13	روبینہ کوثر	آیا	02-05-2015
14	عبدالغفار	سکیورٹی گارڈ	02-05-2015
15	خالدہ پروین	LHV	22-06-2015
16	شہلا واجد	LHV	22-06-2015
17	ایاز مقصود	کمپیوٹر آپریٹر	28-07-2015

(د) ہاں، محکمہ صحت میں خالی اسامیوں پر 3% کوٹہ کے تحت بھرتی کا عمل جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 اکتوبر 2015)

لاہور

10 نومبر 2015

رائے ممتاز حسین بابر

سیکرٹری

بروز جمعرات 12 نومبر 2015 محکمہ صحت کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	مہر خالد محمود سرگانہ	1957۔1958
2	چوہدری اشرف علی انصاری	2237۔2861
3	سید طارق یعقوب	2269
4	محترمہ زیب النسأ اعوان	2275
5	محترمہ نگہت شیخ	2382۔2387
6	ڈاکٹر سید وسیم اختر	2482۔2483
7	محترمہ نبیلہ حاکم علی خان	2514۔2832
8	محترمہ لبنیٰ ریحان	2668
9	سید محمد محفوظ مشہدی	2707
10	محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری	2758
11	شیخ علاؤالدین	2759
12	چوہدری عامر سلطان چیمہ	2773
13	محترمہ مدیحہ رانا	2788
14	جناب محمد یعقوب ندیم سیٹھی	2805
15	جناب امیر محمد خان	2809
16	میاں طارق محمود	2817
17	میاں طاہر	2819۔2820
18	محترمہ فائزہ احمد ملک	2827۔2828
19	جناب احمد شاہ کھگہ	2853
20	محترمہ تحسین فواد	2901

2910	جناب احسن ریاض فتیانہ	21
2922۔2921	ڈاکٹر نوشین حامد	22
2955۔2954	محترمہ سعدیہ سہیل رانا	23
2989۔2988	جناب احمد خان بھچر	24
3045	شیخ اعجاز احمد	25

1957,1958,2237,2861,2269,2275,2382,2387,2482,2483,2514,2832,2668,2707,2758,2759,2773,2788,2805,2809, 2817,2819,2820,2827,2828,2853,2901,2910,2921,2922,2954,2955,2988,2989,3045,